DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

حوالہ نمبر: 16446/43	فتویٰ نمبر: 76993/61	سائل: محمد بلال / ملتان	مجیب: احسان اللہ شائق عفا اللہ عنہ
مفتی :	مفتی: محمد حسین خلیل	مفتی: سید عابد شاہ	مفتی:
کتاب: طلاق کا بیان	باب: طلاق کے متفرق مسائل		تاریخ: 2022-5-31

طلاق نامے پر زبردستی دستخط لینے کا حکم

میرا نام محمد بلال ہے میرا تعلق ملتان سے ہے۔ میری میرے بھائی اور ہمشیرہ کی شادی میرے ماموں کے بچوں کے ساتھ ہوئی تھی۔ میرے سابقہ بہنوئی نے میری ہمشیرہ کو طلاق دے دی۔ اور اُسی ہفتہ میں دوسری شادی کر رہا تھا۔ ایسا ہمیں پتہ چلا۔ میری ہمشیرہ اور باقی گھر والوں نے کہا ہماری بچی کا سامان کوئی اور کیوں استعمال کرے۔ ہمشیرہ نے کہا میرا سامان لے کر آؤ اور اپنی بیویوں کو طلاق دے کر آؤ۔

ہم سامان لینے گئے تو میرے سسرال والوں نے کہا سامان ہم تب دیں گے۔ آپ پہلے ہماری بچیوں کو طلاق دو۔ میری ہمشیرہ نے کہا اگر طلاق نہ دی سامان نہ لائے تو میں خودکشی کر لوں گی۔ میں نے سسرال والوں کو اور اپنی ہمشیرہ کو سمجھانے کی بہت کوشش کی وہ نہیں مان رہے تھے۔ بھائی نعمان نے کہا کہ میں طلاق دے دیتا ہوں۔ بلال بعد میں دے گا، یعنی میں نے کہا کچھ ٹائم دے ہم ہمشیرہ کی کہیں اور شادی کروا دیں اسکے بعد اپنی بیوی کو گھر لے جاؤنگا۔ لیکن انہوں نے کہا ہمیں دونوں بچیوں کی طلاق ابھی چاہیے۔ میرے چچا نے کہا بلال کی بیوی کو اگر وہ اپنے منہ سے طلاق کا کہے گی تو ہم مان جائینگے، لیکن انہوں نے ہماری بات نہیں مانی، میری ہمشیرہ بھی نہیں مان رہی تھی۔ سسرال والوں نے 3 طلاق والا سٹام پیپر بنوایا اور کہا کہ دستخط کر دو سامان کا جاؤ۔ میں نے سٹام پیپر بغیر پڑھے اس پر دستخط کر دیئے۔ میں یہ سمجھتا تھا۔ طلاق جب تک میں بولوں گا یا پڑھوں گا نہیں۔ طلاق نہیں ہوگی۔ نہ ہی میں دینا چاہتا تھا۔ اگر میں وہاں دستخط نہیں کرتا سامان نہیں ملنا تھا اور میری ہمشیرہ یہاں کوئی غلط قدم اٹھا لیتی اور میں اس وقت اپنی بیوی کو بھی نہیں لے کر جا سکتا تھا بیوی کو لے کر جاتا تو گھر والوں کو اور سب کو چھوڑنا پڑتا۔ میں بہت پریشان تھا۔ میں نے بغیر پڑھے اللہ کو اپنا گواہ بنا کر دستخط کر دیے۔

مفتی صاحب۔ کیا ایسے میں طلاق ہوئی ہے یا نہیں۔؟

الجواب باسم ملہم الصواب

صورت مسئولہ میں اگر واقعۃً آپ نے طلاق نامہ کو اپنے ہاتھ سے لکھا بھی نہیں، کسی کو لکھنے کا حکم بھی نہیں دیا اور لکھے ہوئے طلاق نامے کو پڑھا بھی نہیں جیسا کہ سوال میں مذکور ہے تو ایسی صورت میں سسرال والوں کی زبردستی

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE
Scanned with CamScanner

کی وجہ سے محض طلاق نامے پر دستخط کرنے سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی، لہٰذا اس سے پہلے یا بعد میں اگر اور کوئی طلاق نہیں دی تو سائل کے لئے اس عورت کے ساتھ میاں بیوی کی حیثیت سے زندگی گذارنا جائز ہے۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (238/3)

(قوله أو هازلا) أي فيقع قضاء وديانة كما يذكره الشارح، وبه صرح في الخلاصة معللا بأنه مكابر باللفظ فيستحق التغليظ، وكذا في البزازية. وأما ما في إكراه الخانية: لو أكره على أن يقر بالطلاق فأقر لا يقع، كما لو أقر بالطلاق هازلا أو كاذبا فقال في البحر، وإن مراده لعدم الوقوع في المشبه به عدمه ديانة، ثم نقل عن البزازية والقنية لو أراد به الخبر عن الماضي كذبا لا يقع ديانة، وإن أشهد قبل ذلك لا يقع قضاء أيضا. اهـ. ويمكن حمل ما في الخانية على ما إذا أشهد أنه يقر بالطلاق هازلا ثم لا يخفى أن ما مر عن الخلاصة إنما هو فيما لو أنشأ الطلاق هازلا. وما في الخانية فيما لو أقر به هازلا فلا منافاة بينهما.

واللہ سبحانہ وتعالیٰ أعلم

احسان اللہ شائق عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

۲۹ شوال ۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
بندہ عبد اللہ ... عفی عنہ

الجواب صحیح
۲۹/۱۰/۱۴۴۳ھ

دارالافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان
فتویٰ نمبر: ۱۴۳۹ رمضان

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE
Scanned with CamScanner